سبق نمبر 12

[redacted]

گروپ کے راہنما شاگرد بنانے کے اِس کورس کیلئے دُعا کریں اور اِس گروپ کو خدا کے سپرد کریں ۔

[redacted]

بائبل کے منتخب حصے (یوحنا11: ۲۸-۴۱:۱۴) کے ذریعے آپ نے خدا کے ساتھ ذاتی وقت بتانے میں جو سیکھا ہے اُسے باری باری بیان کریں (یا اپنی ڈائری سے پڑھیں)۔

[redacted]

الف۔ بائبل کی آیت پر نظر ثانی کا طریقہ

پچھلی یاد کی ہوئی آیات کے حصے مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ جائزہ/نظر ثانی

نظر ثانی کا مطلب بائبل کی ۵ پچھلی یاد کی ہوئی آیات کو دِن میں ایک بار دوہرائیں ۔بار بار دہرانہ بائبل کی آیات کو یاد کرنے اور اُنکا حوالہ دینے کا بہترین طریقہ ہے۔لہٰذا، بائبل کی پچھلی ۵ یاد کی ہوئی آیات کو کم از کم دِن میں ایک بار ۵ ہفتوں تک دوھرائیں ۔اِسی طرح، ہر نئی یاد کی ہوئی آیت کو 35 بار دوہرائیں ۔ اِسکے بعد ہی یہ آیت جائزہ والی آیات میں شامل ہو سکے گی ۔

2۔ تمام آیات کا جائزہ لینا

اس کا مطلب ہے کہ آپ ایک دفعہ ۳ ہفتے میں تمام زبانی یاد کی ہوئی آیات کا جائزہ لیں اور اُنکو دوہرائیں ۔آیات کو یاد رکھنے کیلئے تمام آیات کو دوہرانے کا طریقہ بہترین عمل ہے۔ لہٰذا، پچھلی یاد کی ہوئی بائبل کی 100 آیات میں سے 5 آیات کو روزانہ دوہرائیں ۔تمام آیات کو ۳ ہفتے میں ایک بار دوہرائیں ۔

3۔ دوبارہ جائزہ۔

اپنی یاد دہانی والی نوٹ بک یا ڈائیری کو کام پر بھی ساتھ رکھیں ۔سفر کے دوران کچھ وقت اُن آیات پر نظر ثانی، دُعا اور مراقبہ کیلئے محفوظ رکھیں ۔پچھلی یاد کی پانچ ۵ آیات کو دوہرائیں اور تمام آیتیں جو پہلے یاد کی ہیں اُن کے مواد پر دُعا اور مراقبہ کریں ۔

4۔ جانچ پڑتال

ایکدوسرے کی جانچ پڑتال کریں کہ آپ نے بائبل کی آیات کو واقعی صحیح طور پر یاد کیا ہے۔جماعت کے میل ملاپ کے دوران دو لوگوں کے گروپ میں بٹ کر پچھلی یاد کی ہوئی آیات کی جانچ پڑتال کریں اور کچھ عرصہ بعد دو لوگوں کے گروپ میں بٹ کر پچھلی ۵ یاد کی ہوئی آیات کی بھی جانچ پڑتال کریں ۔دیکھیں کہ آپ کو ابھی موضوع یا عنوان، آیات کا حوالہ یاد ہے اور اُسکے ساتھ آیتیں بغیر غلطی کے یاد ہیں یا نہیں ۔ایک اِشارے کے طور پر کبھی آیات کا عنوان اور کبھی اُنکا خلاصہ اور کبھی آیات کے شروع کے کچھ الفاظ دیکر جانچ پڑتال کریں ۔

ب۔ مسیحی یقین دہانی کی آیات کا جائزہ

1۔ نجات کی یقین دہانی (یوحنا ۱۰:۲۸)	4۔ معافی کی یقین دہانی (۱-یوحنا ۱:۹)
2۔ جواب پا چکی دُعا کی یقین دہانی (یوحنا ۱۶:۲۴)	5۔ خدا کی راہنمائی کی یقین دہانی (اِمثال ۳:۵-۶)
3۔ فتح کی یقین دہانی (۱-کرنتھیوں ۱۵:۵۷)	

[redacted]

بائبل کے پانچ طریقوں کو عمل میں لاتے ہوئے ایک ساتھ یوحنا ۱۵:۱-۱۷ کا مطالعہ کریں۔

عمل نمبر 1۔ پڑھیں۔ خدا کا کلام

پڑھیں: چلیں ہم ایک ساتھ یوحنا ۱۵:۱-۱۷ کو پڑھیں۔

باری باری ایک ایک آیت کو پڑھیں جب تک تعلیم مکمل نہ ہو جائے۔

عمل نمبر 2۔ دریافت تشریحات

قیاس: اِس حصے میں سے کونسی سچائی آپکے لئے اہمیت کی حامل ہے؟ یا کونسے سچ نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

درج کریں: آپ نے جو سچائیاں سمجھیں ہیں اُن میں سے ایک یا دو سچائیوں کو دریافت کریں۔ اُنکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالات کو ڈائیری میں درج کریں۔

بیان کریں: (جب گروپ کا ہر فرد دو منٹ تک سوچ لے اور اُسکو لکھ چکے تو باری باری اُنکو بیان کرنے دیں) چلیں ہم باری باری جو ہم نے دریافت کیا ہے اُسکو بیان کریں۔

مندرجہ ذیل کچھ مثالیں ہیں جو لوگوں نے دریافت کی ہیں، یاد رہے کہ چھوٹے گروپوں میں گروپ کے لوگ مختلف چیزوں کو بیان کرینگے، ضروری نہیں کہ ایک ہی چیز کو)۔

۵:۱۵

دریافت نمبر 1۔ مسیح میں قائم رہنے کی اہمیت

''جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہیں کر سکتے''۔ میں وہ شخص بننا چاہتا ہوں جو خدا کیلئے بہت سا پھل لائے۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ یہ صرف اُس وقت ممکن ہوگا جب میں یسوع مسیح میں اور وہ مجھ میں قائم رہے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ میں یسوع مسیح کے بغیر کچھ بھی ایسا نہیں کر سکتا جسکا لازوال اثر ہو۔ یہ سچ بعض اوقات مجھے بہت خوف زدہ کر دیتا ہے کیونکہ میں ایک ایسا مسیحی ہوں جو بہت ہی سرگرم ہے۔ اب میں اپنے آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ کیا میری تمام سرگرمیاں خدا کیلئے ہمیشہ پھل پیدا کرینگی؟ میں صرف اِس پر مسلسل یقین رکھتا ہوں کہ میری تمام سرگرمیاں خدا کیلئے اُس وقت ہمیشہ کیلئے پھل دیں گی جب میں یسوع مسیح میں اور وہ مجھ میں قائم رہے۔ میں آخرت میں یہ نہیں سننا چاہتا کہ میں اِس دُنیا میں بہت ہی سرگرم رہا مگر میں نے خدا کیلئے کوئی پھل پیدا نہیں کیا۔

۸:۱۵

دریافت نمبر 2۔ خدا کو جلال دینے کی اہمیت

میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہرو گے"۔ میں اپنی زندگی میں خدا کو جلال دینا چاہتا ہوں۔ خدا کو جلال دینے کا راستہ بہت سا پھل لانا ہے۔ تاہم، بہت سا پھل لانے کا راستہ ہے کہ میں یسوع میں قائم رہوں اور یسوع مجھ میں قائم رہے۔ مجھ پر یہ واضح ہے کہ مسیحی کی زندگی کا عظیم مقصد خدا کو جلال دینا ہے۔ لہٰذا مسیحی زندگی میں دو چیزیں مِل اور واجب ہیں اُس کا یسوع اور اپنی پھل داری کے ساتھ مسلسل تعلق۔

عمل نمبر 3۔ سوال تشریحات

غور کریں: اِس حصے میں سے کونسا ایسا سوال ہے جو آپ گروپ کے لوگوں سے کرنا چاہیں گے؟

چلیں ہم یوحنا ۱۵:۱-۱۷ کی تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو سمجھ میں نہیں آئیں اُنکے بارے میں سوال کریں۔

درج کریں: اپنے سوالوں کو جتنا صاف اور سادہ ممکن ہو تیار کریں اور پھر اُنکو اپنی ڈائیری میں درج کریں۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے، پھر ہر رد کو باری باری وہ سوالات بیان کرنے دیں۔

گفتگو کریں: کچھ سوالوں کو چن کر گروپ میں ایکدوسرے کے ساتھ بات چیت کر کے اُنکے جوابات دینے کی کوشش کریں (مندرجہ ذیل کچھ ایسے سوالوں کی مثالیں ہیں جو طالبعلم پوچھ سکتے ہیں اور کچھ اُن سوالوں کی بات چیت کے نوٹس ہیں)۔

۱۵:۱-۱۷

سوال نمبر 1۔ یوحنا ۱۵:۱-۱۷ کیا ہے؟ کیا یہ براہ راست تعلیم ہے؟ کیا یہ کوئی تمثیل یا تشبیہی بیان ہے؟

نوٹس: بائبل میں یوحنا ۱۴:۱۵-۲۷ ایک براہ راست تعلیم ہے۔

بائبل میں لوقا ۱۰:۳۰-۳۵ ایک تمثیلی بیان ہے۔ ایک تمثیل آسمانی معنی پہنی دنیاوی کہانی ہوتی ہے۔ تمثیل کا صرف ایک ہی خاص پیغام ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، نیک سامری کی تمثیل میں ایک خاص پیغام ہے: آپ پڑوسی ہیں تاکہ رحم کریں"۔

بائبل میں یوحنا ۱۵:۱-۲؛ ۱۵:۱-۱۷ تشبیہی بیان کی مثالیں ہیں۔ ایک تشبیہی بیان ایک وسیع موازنہ ہوتا ہے اور موازنے کے بہت سے مختلف نکات رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر، انگور اور اُس کی ڈالیوں کی تشبیہ میں "باغبان" خدا کو پیش کرتا ہے۔ انگور کا درخت یسوع کو اور "ڈالیاں جو پھل لاتی ہیں" وہ حقیقی مسیحیوں کو اور جو "ڈالیاں کبھی پھل نہیں لاتیں" وہ نام نہاد مسیحیوں یا بے ایمان لوگوں کو پیش کرتی ہیں۔ چونکہ "انگور کا درخت" اور "ڈالیاں" لوگوں کو پیش کرتے ہیں اِس لئے "پھل" سب سے پہلے لوگوں کو پیش کرتا ہے۔ تشبیہ یہ نہیں کہتی کہ یسوع فی الحقیقت ڈالیوں والا ایک درخت ہے جس پر انگور لگے ہوئے ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ یسوع اور لوگوں کا موازنہ انگور کے درخت اور اُس کی ڈالیوں سے کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں علامت (تشبیہ) کی ہر ایک خصوصیت کی وضاحت کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

۴:۱۵

سوال نمبر 2۔ اُس پھل نوعیت کیا ہے جو مسیحیوں کو لانا چاہئے؟

نوٹس: بائبل میں لفظ "پھل" کے مختلف معنی ہیں۔

کلسیوں ۱:۶ میں "پھل" سے مُراد خوشخبری کا پیغام دینے والے لوگوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے نئے مسیحی ہیں۔

یوحنا۱۵:۲ میں ''قائم رہنے والا پھل'' پختہ مسیحی ایماندار (شاگرد) ہیں ۔نئے مسیحی جو پختگی میں نشوونما پاتے ہیں اور کبھی اپنی پرانی زندگی کی طرف پلٹتے نہیں وہ ''قائم رہنے والا پھل'' کہلاتے ہیں۔

لوقا۳:۸-۱۴ میں پھل ایک اچھے کام یا اعمال ہیں جو کہ توبہ کو برقرار رکھ کر کیے گئے ہیں (افسیوں۲:۱۰)۔

گلتیوں۵:۲۲-۲۳ میں ''روح کے پھل'' مسیحیوں کے کرداروں کے مختلف پہلو ہیں۔

اِسی لئے وہ پھل جو مسیح چاہتا ہے مسیحی لوگ لائیں وہ بشارتی خدمت (نئے مسیحی ایماندار)۔شاگرد بنانے کا پھل (پختہ مسیحی ایماندار)۔اچھے کاموں کا پھل (مسیحیوں کے اعمال)۔ اور روح کا پھل (مسیحیوں کا کردار) ہیں۔

۴:۱۵

سوال نمبر 3۔ کاٹنے اور چھانٹنے کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: آخری عدالت کے دِن جب غدار مُردہ اور بے پھل شاخوں (بے دین لوگ، متی۱۳:۴۱) کو کاٹے گا اُسی وقت وہ پھل دینے والی شاخوں (ایمانداروں) کو چھانٹتا ہے۔ چھانٹنے کا مطلب زندگی کی مشکلات، مصائب، ملامت، سرزنش، تلقین اور نظم وضبط کی پابندی کرنا ہے۔ یہ اِس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مسیحی زندگی کو اِن مشکلات سے تربیت دی جاتی ہے تا کہ وہ اَور زیادہ پھل لاسکیں۔

۴:۱۵

سوال نمبر 4۔ شاگردوں کو کس کلام نے پاک کیا؟

نوٹس: شاگردوں کو جس کلام نے پاک کیا وہ خوشخبری کا کلام ہے جس نے اُن کی راہنمائی نئے سرے سے پیدا ہونے اور نجات کی طرف کی (یعقوب۱:۱۸-۱پطرس۱:۲۳) اور یہ مسیحی تعلیم کا کلام ہے جو نجات کی طرف اُن کی قیادت کرتا ہے (اِفسیوں۵:۲۶)۔

۴:۱۵-۵

سوال نمبر 5۔ وہ کون لوگ ہیں جو پھل لاتے ہیں؟

نوٹس: آیت نمبر۴ میں ہم پڑھتے ہیں ''تُم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح اگر تُم میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے''۔ جو لوگ پھل لاتے ہیں وہ ہیں جو یسوع مسیح کے قریب آتے ہیں، اپنے دِلوں اور زندگیوں میں اُسکو قبول کرتے ہیں اور ہر روز اُس کے ساتھ ایک تعلق جاری رکھتے ہیں۔چونکہ مسیح اُن مین قائم رہتا ہے اِسلیئے وہ پھل لانے میں ہوشیار، سرگرم اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔

۶:۱۵

سوام نمبر 6۔ جو پھل نہیں لاتے وہ کون لوگ ہیں؟

نوٹس: یہ تشبیہی بیان انگور کے درخت کی نشوونما کے عمل کو بیان نہیں کرتا جو ماضی میں پھلوں کے ساتھ ہری بھری شاخیں رکھتا تھا اور پھر بعد میں وہ مرجھا گیا، سوکھ گیا اور بے پھل شاخ کو کاٹ دیا گیا۔اِس کے برعکس یہ تشبیہی بیان دو قسم کی شاخوں والے درخت کی ایک تصویر کو بیان کرتا ہے: یعنی زندہ شاخیں جو پھل دیتی ہیں اور مردہ شاخیں جو پھل نہیں دیتیں۔ تشبیہی بیان مردہ اور سوکھی ہوئی شاخ کی تاریخ بیان نہیں کرتا۔لہٰذا کوئی بھی شخص اپنے خیالات کو اِس میں ملا کر یسوع کی تصویر پر سوال یا تنقید نہ کرے۔

جو شاخیں پھل دیتی ہیں وہ سچے مسیحیوں کو بیان کرتی ہیں۔ لہٰذا جو شاخیں پھل نہیں دیتیں وہ اُن لوگوں کو پیش کرتی ہیں جو پہلے ایماندار تھے اور بعد میں ایمان سے پھر گئے یا دور ہو گئے۔ تشبیہ صاف طور پر سکھاتی ہے کہ جو شاخیں کاٹی اور آگ میں پھینک دی جاتی ہیں وہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو زندہ نہیں ہیں (اندرونی طور پر مسیح کے ساتھ رابطہ میں نہیں ہیں) اور اُنہوں نے کبھی ایک بار بھی پھل پیدا نہیں کیا اُس وقت بھی نہیں جب وہ مسیح کے ساتھ قریبی تعلق میں تھے۔ اگرچہ ایک وقت میں وہ "جماعت کے طور پر مسیح کے قریب" تھے مگر پھر بھی وہ مسیح میں نہیں تھے؛ وہ کبھی سچے ایماندار نہیں تھے۔ اُنکا "مسیح کے ساتھ تعلق والے" کہلانا بے شک قریب تھا مگر وہ ایک ظاہری تعلق تھا اور ہرگز نئے مخلوق ہونے کا رشتہ نہیں تھا (یوحنا ۳:۳-۸)۔

اِسکا خلاصہ یہ ہے کہ یہ تشبیہ ایسی تعلیم نہیں دیتی کہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے ایماندار اپنی نجات کو دوبارہ کھو دیں گے۔ اِس قسم کا مفروضہ یا تعلیم مسیح کی واضح تعلیمات سے تضاد رکھتے ہیں جو یوحنا ۵:۲۴؛ ۱۰:۲۸ میں ہے۔ انجیل کبھی متضاد سچائیوں کی تعلیم نہیں دیتی ہے۔

اِس کے برعکس یہ تشبیہ تعلیم دیتی ہے کہ جس دوران برائے نام مسیحی بے پھل رہینگے، نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحی بہت سا پھل لائیں گے۔ لہٰذا، جو لوگ پھل نہیں دیتے وہ یسوع مسیح سے تعلقات میں قریب تو آئے مگر کبھی یسوع مسیح کو دِل سے قبول نہیں کیا۔ وہ یسوع مسیح سے دِکھاوے کا تعلق رکھتے تھے۔ وہ مسیحیوں کی ایک جماعت اور مسیحی سرگرمیوں حصہ تو لیتے ہیں لیکن چونکہ یسوع مسیح اُن میں قیام نہیں کرتا اِسلیئے وہ کوئی بھی ایسا پھل نہیں لاتے جسکی آخرت میں کوئی قیمت یا اہمیت ہو۔ یسوع مسیح ہر اُس شخص کی ذمہ داری پر زور دیتے ہیں جو اُسکے ساتھ رشتہ میں قریب لائے گئے ہیں۔ اگر وہ شخص خدا کے کلام اور اُس روشنی کو جو اُس نے حاصل کی ہے اُس کا اِنکار کرے تو ایک ایسا وقت آئے گا جب خدا اُس شخص میں اپنے کاموں کو روک دیگا۔ روح القدس آئندہ اُس کو جواب نہیں دیگا اُسکا ضمیر آئندہ اُس کو سرگرم نہیں کریگا۔ اُسکا دِل مزید سخت ہو جائیگا۔ بالآخر اُسکو رد کر کے جہنم میں ڈال دیا جائیگا (یسعیاہ ۶:۹-۱۰؛ متی ۱۳:۷-۱۱)۔ اِسکا مطلب ہے کہ وہ شخص کبھی نئے سرے سے پیدا ہوا ہی نہیں تھا۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے، مسیحیوں کی موجودہ جماعت، اپنی موجودہ شکل میں بطور خُدا کی بادشاہت کا ایک حصہ سچے مسیحیوں اور نام نہاد مسیحیوں پر مشتمل ایک مخلوط جماعت ہے۔

(متی ۱۳:۲۴-۳۰، ۴۷) نام نہاد مسیحی دیکھنے میں بالکل سچے مسیحیوں جیسے ہی لگتے ہیں مگر حقیقت میں وہ سچے دِل سے مسیحی نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر، بہت سے نام نہاد مسیحی بالکل سچے مسیحیوں کی طرح کلام اور خدمت کرتے ہیں جیسے وہ سچے مسیحی ہوں (متی ۷:۲۱-۲۲) مگر وہ گھاس پھوس ہیں جو دیکھنے میں گیہوں لگتے ہیں (متی ۱۳:۲۴-۳۰، ۴۷) وہ سوکھی اور بے پھل شاخیں ہیں جو دیکھنے میں درخت کا حصہ لگتی ہیں (یوحنا ۱۵:۱-۲)۔ وہ ایسی جماعت کا حصہ ہیں جو سچ کو بگاڑ کر شاگردوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں (اعمال ۲۰:۲۹-۳۱)۔ وہ جھوٹے رسول ہیں جو مختلف یسوع کے بارے میں تبلیغ کرتے ہیں وہ دوسرے روح کے مالک ہیں اور دوسری خوشخبری کے پیغام کو پھیلاتے ہیں جو بائبل میں نہیں ہے (۲-کرنتھیوں ۱۱:۴، ۱۳-۱۵)۔ وہ جھوٹے بھائی ہیں جو سچائی کو بگاڑ کر کلیسیا کی جماعت کو گھٹاتے ہیں (گلتیوں ۱:۶-۹؛ ۲:۴-۵)۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہو سکتا ہے بصیرت حاصل کی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ اُنہوں نے بپتسمہ لیا ہو۔ ہو سکتا ہے وہ خداوند کے کھانے میں شریک ہوئے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ اُنہوں خدا کے کلام کی تبلیغ میں فرحت محسوس کی ہو۔ وہ سکتا ہے کہ اپنے درمیان خدا کے عظیم کاموں کو دیکھا ہو (مختصر یہ: ہو سکتا ہے کہ اُس میں شریک رہ چکے ہو جو کچھ روح القدس کر رہا تھا) اور پیچھے کی طرف گر گئے۔ وہ یسوع کو دوبارہ مصلوب کرتے اور اعلانیہ اُس کی تذلیل کرتے ہیں۔ جب اُنکی زندگی بیکار کانٹوں اور خاردار پودوں کو پیدا کرنے میں لگی رہتی ہے جو لعنت میں گرنے کے خطرے میں ہیں تو وہ صرف وہی دِکھاتے ہیں جو وہ ہمیشہ سے رہے ہیں نا کہ ایک زندہ شاخ۔ وہ آخرت میں آگ میں جلیں گے (عبرانیوں ۶:۴-۸)۔ اُس وقت صرف وہ لوگ جو حقیقتاً نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں اُنہی کو معافی ملے گی (عبرانیوں ۸:۱۰-۱۲)۔

۷،۵:۱۵

سوال نمبر 7۔ مسیح میں قائم رہنے کا کیا مطلب ہے؟

نوٹس: آیت نمبر۷ میں ہم نے پڑھا ہے کہ ''تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں.....'' مسیح میں قائم رہنا مسیح کے کلام ساتھ جُڑے رہنا ہے جو مسیحیوں میں قائم رہتا ہے۔ اور آیت ۹-۱۰ میں ہم نے پڑھا ''میری محبت میں قائم رہو.....میرے حکموں پر عمل کرو'' مسیح میں قائم رہنے کا مطلب ہے ایک مسیحی کا مسیح کلام کے ساتھ رابطہ بنائے رکھنا ہے۔ اگر چہ مسیح نے ہر مسیحی سے کلام اور محبت کرنے میں پہل کرتا ہے مگر مسیحی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مسیح کے کلام اور محبت کا جواب دے۔ اُس کو یسوع مسیح کے ساتھ ایک ذاتی تعلقات برقرار رکھنے اور اُس کی کلام پر عمل جاری رکھنے کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔ مسیحی کو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے مسیح سے محبت رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور مسیحی کو چاہئے کہ اُس سب پر عمل کرے جو یسوع نے سکھایا ہے۔ جب کبھی کوئی شخص یہ سوچتا ہے کہ وہ مسیحی ہے مگر وہ مسیح سے محبت نہیں رکھتا اور اُسکے کلام پر عمل نہیں کرتا تو وہ اُس سوکھی شاخ کی طرح بننے کے خطرے میں ہے جسکو آگ میں پھینکا جائے گا۔

۷:۱۵

سوال نمبر 8۔ مسیح کے کلام کے مسیحی میں قائم رہنے اور مسیحی کے مسیح کے کلام میں قائم رہنے کا کیا مطلب ہے؟

نوٹس: یوحنا ۸:۳۱-۳۲ ہمیں اُس بات کی تعلیم دیتی ہے جو یسوع مسیح کے شاگرد بائبل کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ شاگرد یسوع مسیح کی باتوں (تعلیمات) میں قائم رہتے ہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ مسیحیوں پر بائبل میں بتائی گئی یسوع کی باتوں کو سننے، پڑھنے، مطالعہ کرنے، اُس پر غور وخوض کرنے، اُس پر عمل (اُس کی فرمانبرداری) کرنے اور اُن کو آگے پھیلانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

یوحنا ۱۵:۷ ہمیں سکھاتی ہے کہ بائبل کی باتیں بھی شاگردوں کے ساتھ کچھ کرتی ہیں مسیح کی باتیں سچے مسیحیوں میں قائم رہتی ہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ مسیحیوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مسیح کی باتوں کا اثر اور اُنکا اِختیار اپنی سوچوں اور احساسات، مقصد، خواہش اور اپنے رویوں پر ہونے دیں۔ مختصر یہ کہ: بائبل میں جو مسیح کی باتیں ہیں وہ ضرور ہے کہ اُن میں تبدیلی لائیں۔

۷:۱۵

سوال نمبر 9۔ دُعا اور کلام کے درمیان کیا رشتہ موجود ہے؟

نوٹس: آیت نمبر۷ میں ہم نے پڑھا ''اگر میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائیگا''۔ جب ایک مسیحی؛ مسیح کی باتوں کو اِختیار دیتا ہے کہ وہ اُس کی زندگی اثر کریں تو پھر اُسکی دُعائیں با اثر ہونگی۔ کیونکہ وہ یسوع مسیح کی کلام کے خلاف کچھ نہیں مانگے گا۔ وہ اپنی دُعاؤں بہت سے جوابات کا تجربہ کریگا، (1 یوحنا 5:14)۔ یہ ایک عظیم وعدہ ہے۔

۸:۱۵

سوال نمبر 10۔ پھل دینے کا کیا معیار ہونا چاہئے؟

نوٹس: آیت ۵ اور ۸ کے مطابق م سے بہت سا پھل لانے کی توقع کی جاتی ہے۔ اِس لئے خدا اُنکو چھانٹتا ہے (یوحنا ۲:۱۵)۔ جب خدا مسیحیوں کو چھانٹتا ہے تو وہ اُنکو ڈانٹتا ہے، سدھارتا ہے اور مشکل کاموں کے ذریعے اُنکی تربیت کرتا ہے۔ آیت ۱۲ کے مطابق، مسیحیوں سے کبھی ختم نہ ہونے والے پھلوں کی اُمید کی جاتی ہے۔ اِس لئے خدا اور مسیحی نئے مسیحیوں کو سہارا دیتے ہیں کیونکہ وہ نہیں چاہتے کے نئے مسیحی بے ایمانی میں واپس جائیں۔

متی ۱۳ میں بیج بونے والے کی تمثیل کے مطابق کچھ لوگ سو گنا پھل لاتے ہیں، دوسرے ساٹھ گنا اور کچھ تیس گنا پھل لاتے ہیں۔

کچھ مسیحی دوسرے مسیحیوں سے زیادہ پھل کیوں لاتے ہیں اِسکی وجہ مندرجہ ذیل ہے:

☆ وہ اپنے گناہوں پر بہت شرمسار، نادم ہیں اور بھروسہ مند، وفادار، محنتی، بہادر اور نرم مزاج ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اِس طرح وہ خود خدا کے کلام کا جواب دیتے ہیں۔

☆ وہ خوشخبری سنانے اور شاگرد بنانے کے کاموں میں پیداوار کرتے ہیں۔

☆ اُنہیں زندگی میں مختلف کردار، روحانی تحفے اور مختلف حالات دیئے گئے ہیں جنکا مالک اور خالق صرف خدا ہے۔

۱۲-۹:۱۵

سوال نمبر 11۔ مسیحی ایکدوسرے سے کس طرح محبت کر سکتے ہیں؟

نوٹس: آیت ۱-۱۱ کہتی ہے کہ "مسیح اور اُس کی محبت میں قائم رہو" اور آیت ۱۲:۱۷ نے کہا "ایکدوسرے سے محبت رکھو"۔ لہٰذا، یہ صاف ہے کہ مسیحی ایکدوسرے سے جب ہی محبت کر سکتے ہیں جب وہ مسیح کی محبت میں قائم رہیں گے۔ اِس لئے جب مسیحی اپنے آپ کو مسیح کے ساتھ ذاتی تعلقات اور اُسکی تعلیم پر عمل کرنے کے ہر ممکن موقع پر وقف کرتے ہیں تو تب ہی مسیح اُنکو ایکدوسرے سے محبت کرنے کی قابلیت دیتا ہے۔ مرقس ۱۲:۳۰-۳۱ میں یسوع نے مسیحیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ خدا سے اور پڑوسیوں سے اپنے برابر محبت رکھیں۔ مگر رومیوں ۵:۵ میں بیان ہے کہ خدا نے اپنی محبت کو ہمارے دِل میں روح القدس کے ذریعے ڈالا ہے۔ جب بھی خدا مسیحیوں کو کوئی حکم دیتا ہے تو وہ اُس حکم پر عمل کرنے کی قابلیت بھی بخشتا ہے۔ جب خدا محبت کرنے کا حکم دیتا ہے تو وہ محبت بھی دیتا ہے۔

۱۴،۱۰:۱۵

سوال نمبر 12۔ فرمانبرداری اور محبت کے درمیان کیا تعلق ہے؟

نوٹس: مسیح میں، اُس کی محبت اور دوستی میں قائم رہنے عملی طریقہ اُسکے کلام کی فرمانبرداری کرنا ہے۔ لیکن ہماری فرمانبرداری پہلے نہیں آئی تھی۔ پہلے یسوع مسیح ایمانداروں کو نجات دینے کے لئے خدا کے منصوبے فرمانبردار بنا تھا۔ یسوع مسیح نے ہم سے پہلے محبت کی اور ہمارے گناہوں کیلئے اپنی جان دی۔ پھر یسوع مسیح نے ہمیں خوشخبری سنانے کے لئے کسی کو بھیجا۔ جب ہم ایمان لے آئے تو یسوع مسیح نے اپنی روح اور محبت کو ہمارے دِل میں اُتارا۔ یسوع مسیح کی ہمارے دِل میں محبت کے ذریعے ہی ہم اُس کی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔ اب ہم یسوع مسیح کے کلام پر عمل کرتے ہیں اور ہمیشہ کر سکتے ہیں۔

مسیح کے کلام کی فرمانبرداری سے یسُوع مسیح نے ہمارے دِل میں اپنے لئے اَور زیادہ محبت پیدا کرتا ہے اور اِس طرح بہتریں محبت کا سلسلہ چلا۔ اِسطرح مسیح کی محبت ہمارے دِل میں محبت پیدا کر دیتی ہے۔ ہماری محبت فرمانبرداری کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ ہماری فرمانبرداری سبب پیدا کرتی ہے کہ مسیح ہمارے دِل میں اور محبت پیدا کرے۔ ہماری عظیم محبت ایک عظیم فرمانبرداری کی طرف ہماری راہنمائی کرتی ہے اور کرتی رہتی ہے۔

۱۳:۱۵

سوال نمبر 13۔ عظیم محبت کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: آیت ۱۲: ۱۳ میں ہم نے پڑھا "میرا حکم یہ ہے کہ جیسے مَیں نے تُم سے محبت رکھی تُم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اِس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے"۔ یسوع مسیح نے اپنی عظیم محبت کے ساتھ ہم سے محبت رکھی۔ وہ ہماری خاطر صلیب پر مُوا۔ اُس کی محبت ایک بے لوث محبت تھی۔ یہ محبت اپنی قربانی دینے والی محبت تھی۔ یہ ایسی محبت تھی جس نے ہمیں نجات دِلائی۔ یہ محبت ایسی ہے جو ہمیں اِتنا بہتر بناتی ہے جتنا ہم بن سکتے تھے۔ یہ ہوتی ہے عظیم محبت۔

اب یسوع مسیح ہم مسیحیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ وہی عظیم محبت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ مسیحیوں کو چاہئے کہ ایک دوسرے سے بے غرض محبت اور ذاتی قربانی والی محبت کریں اور

ایکدوسرے کی اِس طرح مدد کریں کہ وہ خدا اور اِنسانوں کیلئے بہترین اِنسان بن سکے۔ بے شک، ہم دوسروں کیلئے جان نہیں دے سکتے مگر ہم دوسروں کیلئے ایک ذاتی قربانی اور بےغرض قسم کی زندگی گزار سکتے ہیں، یہ ہوتی ہے عظیم محبت۔

۱۶:۱۵

سوال نمبر 14۔ پھل لانے اور دُعا کے درمیان کیا تعلق ہے؟

نوٹس: آیت ۱۶ میں ہم نے پڑھا کہ "تم نے مجھے نہیں بلکہ مَیں نے تمہیں چُن لیا اور تمکو مقرر کیا کے جا کر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے تا کہ میرے نام سے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تمکو دے"۔ ایک سچا مسیحی پھل کے لئے دُعا کرے گا اور دُعا کے جواب میں پھل لائے گا۔ جب یسوع مسیح، مسیحیوں کو قائم رہنے والے پھل لانے کیلئے بھیجتے ہیں تو ہمکو سمجھنا چاہئے کہ ہم صرف وہی کر سکتے ہیں جو یسوع مسیح کے اِختیار، حکمت اور محبت میں ہے۔ لہٰذا ہم جو مسیحی ہیں لوگوں کے پاس جانے کے لئے حوصلہ افزائی اور فرمانبرداری کی دُعا مانگیں ہیں اور ہم دُعا مانگیں کہ اُس کی قُدرت اور حکمت لوگوں کیلئے ہمیشہ قائم رہنے والے پھل بننے میں مدد کرے۔ یسوع مسیح نے وعدہ کیا ہے؛ کیونکہ اُنہوں نے قائم رہنے والے پھل دینے کیلئے دُعا اور محنت کی اِس لئے وہ اُنکی دُعاؤں کو سنے گا۔

عمل نمبر 4۔ عمل اِطلاقات

غور کریں: اِس حصے میں سے کونسی سچائیاں مسیحیوں کیلئے ممکن اِطلاق ہیں؟

بیان اور درج کریں: چلیں ہم ایکدوسرے کے ساتھ بات چیت کر کے یوحنا ۱۵:۱-۱۷ سے ممکن اِطلاقات کی ایک فہرست تیار کریں۔

غور کریں: کس ممکن اِطلاق کو خدا آپکے ذاتی اِطلاق میں تبدیل کرنا چاہتا ہے؟

درج کریں: اُس ذاتی اِطلاق کو اپنی ڈائری میں درج کریں۔ اپنے شخصی اِطلاق کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔ (یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کو اپنائیں گے اور یہاں تک کہ ایک ہی سچ کے مختلف اِطلاقات بنائیں گے۔ مندرجہ ذیل ممکن سچائیوں کی ایک فہرست ہے)۔

1۔ یوحنا ۱۵:۱-۱۷ سے ممکن اِطلاقات

۱۵:۱۔ سمجھ لیں کہ مسیح کے علاوہ کوئی اور نجات دہندہ نہیں ہے، صرف وہی انگور کا حقیقی درخت ہے۔

۱۵:۲۔ باغبان یعنی خدا باپ کو اِجازت دیں کہ میری زندگی کی مسلسل کانٹ چھانٹ کرتا کہ میں حقیقی، بہت سا پھل اور ہمیشہ قائم رہنے والا پھل لانے کے قابل ہو جاؤں۔

۱۵:۳۔ اِنجیل کی خوشخبری پر یقین رکھیں اور اِیمان کے ذریعے نجات پائیں۔ بائبل کی باتوں پر زیادہ سے زیادہ اِیمان رکھیں کہ میری زندگی کے زیادہ سے زیادہ حصے راست اور پاک ہو جائیں۔

۱۵:۴-۵۔ یاد رکھیں کہ جب میں یسوع مسیح کے ساتھ مسلسل اور زندہ تعلقات میں قائم رہوں گا اور یسوع مسیح مجھ میں قائم رہے گا تب ہی میں بہت سا اور کبھی ختم نہ ہونے والا پھل لا سکوں گا۔

۱۵:۶۔ لوگوں کی مدد کریں تا کہ وہ گلیلیا میں آئیں اور اپنے دِل و زندگی میں یسوع مسیح کو حقیقتاً قبول کریں (۲-کرنتھیوں ۵:۱۲)۔

۱۵:۷۔ بائبل کی باتوں کو اِجازت دیں کہ "میری زندگی کے تمام حصوں پر اثر انداز ہو، مجھے بدلو اور مجھ پر اِختیار رکھو"۔

۱۵:۷۔ یاد رہے کہ خدا کے لئے دُعا کا جواب دینے کی دو خاص شرائط ہیں یعنی یسوع مسیح کے ساتھ زندہ تعلق رکھنا اور اُس کے کلام کو اِجازت دینا کہ "میری زندگی کو بدل اور اِس پر اِختیار رکھ"۔

۱۵:۸۔ احساس رہے کہ شاگردوں کی خصوصیت پھل پیدا کرنا ہے۔ یسوع مسیح کیلئے بہت سا پھل لانے کا عہد کرنا ہے۔

۱۵:۹-۱۰۔ یسوع مسیح کے کلام کی فرمانبرداری کے ذریعے اُس کے ساتھ محبت کے رشتہ میں قائم رہنا (یوحنا ۱۴:۲۱، ۲۳)۔

۱۱:۱۵۔ مسیحی مسرت دُنیا میں کامیابی یا خوشی کا نتیجہ نہیں بلکہ یسوع مسیح کے ساتھ زندہ رشتے، اُسکے کلام کی فرمانبرداری اور دُعاؤں کے جواب کا نتیجہ ہے۔

۱۲:۱۵۔ عظیم محبت کی مشق کریں اپنے دوستوں کیلئے اپنی جان دینا ہے۔

۱۴:۱۵۔ یسوع سے اُسکے کلام پر عمل کرتے ہوئے محبت رکھیں (یعقوب ۴:۴)۔

۱۵:۱۵۔ جو کچھ یسوع مسیح سے سیکھا ہے اپنے دوستوں کو سکھائیں۔

۱۶:۱۵۔ دوسرے لوگوں اور قوموں میں جانے کی پہل کریں اور اُن کو یسوع مسیح کے شاگرد بنائیں (متی ۲۸:۱۸-۲۰)۔

۱۶:۱۵۔ ایمان رکھیں کہ "جب میں ارشادِ اعظم کے بجالانے میں مصروف ہونگا تو یسوع میری بہت سی دُعاؤں کا جواب دے گا (متی ۲۸:۱۸-۲۰)۔

2۔ ذاتی اِطلاقات کی مثالیں

a۔ میں خدا سے اور زیادہ ذاتی تعلقات قائم کرنے کیلئے اُسکا فضل مانگتا ہوں۔ میں روزانہ خاص وقت اُسکے کلام کو پڑھنے، اُس پر غور کرنے میں گزارنا چاہتا ہوں کہ مَیں اُن پر کس طرح عمل کروں۔ میرا ایمان ہے کہ یسوع مسیح کے کلام کی فرمانبرداری مجھے یسوع مسیح کیلئے عظیم محبت اور پھل دینے کی طرف قیادت کرے گی۔

b۔ میں خدا سے بہت سا اور ہمیشہ قائم رہنے والا پھل دینے کا فضل مانگتا ہوں، یسوع نے مجھے نجات بخشی اور مجھے اپنے انگور کے درخت میں ہری بھری شاخ بنا دیا ہے۔ روح القدس کے ذریعے اُس کی زندگی مجھ میں بہتی ہے اور اُس کی زندگی میرے پھل دینے کی وجہ بنتی ہے۔ مَیں بہت سا پھل لانے کی خواہش رکھتا ہوں۔ اِس لئے میں یسوع مسیح کے کلام کی فرمانبرداری، دُعا اور اُس کے دوسرے فرزندوں سے محبت رکھنے سے اُس کے ساتھ شخصی رشتہ کی تعمیر جاری رکھوں گا۔

عمل نمبر 5۔	**دُعا**	**جواب**

چلیں ہم باری باری جو خدا نے ہمیں یوحنا ۱۵:۱-۷ میں ایک سچ سکھایا ہے اُس کے لئے دعا کریں۔ (اپنی دُعا میں جو آپ نے بائبل کے مطالعہ کے دوران سیکھا ہے اُسکا جواب دیں۔ ایک یا دو سطروں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف مسائل پر دُعا کریں گے)

[redacted]

دو اور تین لوگوں کے گروپ میں باقاعدگی سے دُعا کرتے رہیں۔ ایکدوسرے اور ساری دُنیا کیلئے دعا کریں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما لوگوں کو گھر پر تیاری کے اِس عمل کو ایک صفحے پر لکھ کر دیں یا اُنکو خود ڈائری میں اُسکی نقل کرنے دیں۔

1۔ عہد: ایک ممکن اِطلاق کا عہد کریں۔

2۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا: خدا کے ساتھ روزانہ یوحنا ۱۵:۱-۱۸:۲۷ کے آدھے حصے کے ذریعے ذاتی وقت گزاریں۔ پسندیدہ سچ کے طریقے کو اِستعمال میں لائیں۔ اُسکو درج کریں۔

3۔ یاددہانی: روزانہ یاد کی ہوئی ۵ آیات کو دوہرانے کی عادت ڈالیں۔

4۔ دُعا: کسی خاص شخص یا چیز کیلئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے۔ زبور ۵:۳۔

5۔ اپنی شاگرد بنانے کے عمل کی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ عبادت، خدا کے ساتھ ذاتی وقت، تعلیم اور اُس تیاری کے نوٹس کا بھی اندراج کریں۔